بیت العدل اعظم

رضوان 2016ء

دنیا کے بہائیوں کے نام

احبائے عزیز و محبوب

1۔ سلطان الاعیاد کی آمد کے ساتھ ہی اگلے عالمی منصوبہ کے لئے تیاری کا عرصہ اختتام کو پہنچ گیا۔ اب ہم احبائے الٰہی کو دلیری، ارادہ اور وسائل کی نئے پانچ سالہ مہم کی طرف پکارتے ہیں۔

2۔ حضرت بہاءاللہ کے وفاداروں کی جماعت تیار کھڑی نظر آتی ہے۔ حالیہ مہینوں میں پوری دنیا میں منعقد ہونے والے انسٹیٹیوشنل اجتماعات نے اس عظیم مہم کو شروع کرنے کے شوق کے پے در پے اشارے بھیجے ہیں۔ مشاورین کی کانفرنس کے نام پیغام میں درج لازمی امور و معاملات کو پہلے ہی فیصلہ کن عمل کے منصوبوں کی شکل دی جا رہی ہے۔ دلیرانہ جدوجہد کے عشروں نے سماج کی صورت گری کی ہے اور اس میں ایک حد تک بڑھوتری کو ترقی دینے کی اہلیت پیدا کر دی ہے اور اس لمحہ کے لئے اس میں فولادی مضبوطی پیدا کی ہے۔ بالخصوص پچھلے دو عشروں نے اس قابلیت میں نمایاں طور پر وہ تیزی پیدا کی ہے جس کی بڑی چاہت تھی۔

3۔ اس عرصہ کے دوران ایک ارتقا پذیر عمل کے ڈھانچے کے اختیار کرنے سے احباب اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ ایسی لازمی قابلیتوں کی ترقی پذیر انداز میں پرورش کریں اور اُن میں عمدگی لائیں کہ وہ شروع میں خدمت کے سادہ کاموں میں اضافہ کر کے عمل کی پیچیدہ صورتوں کی طرف لے جائیں جو اپنی جگہ پہلے سے بھی زیادہ پیچیدہ صلاحیتوں کا تقاضا کرتی ہیں۔ اس طریقے سے ہزاروں کلسٹروں میں انسانی وسائل کی ترقی اور سماج سازی کا ایک منظّم عمل شروع ہو گیا اور ان میں سے بہت سوں میں بہت زیادہ ترقی یافتہ ہو گیا۔ توجہ صرف فرد مومن یا سماج یا امراللہ کے اداروں پر ہی مرکوز نہیں رہی؛ نئے عالمی نظام کے ارتقاء میں ان تمام تینوں جدا نہ ہو سکنے والے شرکاء کو ایسی روحانی قوتیں آگے بڑھا رہی ہیں جو ملکوتی منصوبہ کی تہ کشائی کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہیں۔ ان کی ترقی کی علامتیں ان باتوں میں زیادہ سے زیادہ نمایاں ہو رہی ہیں: حضرت بہاءاللہ کے حالات زندگی کو پیش کرنے اور آپ کے ظہور اور بے مثال عہد و میثاق کے مضمرات پر گفتگو کرنے کے سلسلے میں بے شمار مومنین نے جو اعتماد حاصل کر لیا ہے اُس میں؛ اس گفتگو میں لوگوں کے بڑھتے ہوئے گروہوں کی شمولیت میں جو اس کے نتیجے میں اس امر کی طرف منجذب ہوئے اور اب اس کی متحد کر دینے والی بصیرت کی کامیابی میں مدد کر رہے ہیں؛ بہائیوں اور ان کے دوستوں کی سماج کی انتہائی نچلی سطحوں پر اس قابلیت میں کہ وہ ایک ایسے مسلسل عمل کے تجربہ کو نہایت فصاحت کے ساتھ بیان کریں جو کردار کی نوعیت کو بدل دینے اور معاشرتی زندگی کی صورت گری کرنے کی صلاحیت کی حامل ہے؛ کسی ملک کی مقامی آبادی کی اس نمایاں بڑی تعداد میں جو بہائی اداروں اور اُن کی ایجنسیوں کے ارکان کی حیثیت میں اب اپنے سماجوں کے معاملات کی رہنمائی کر رہے ہیں؛ بہائی فنڈ میں قابل اعتماد، فیاضانہ اور قربانی کے انداز میں مدد دینے میں جو امراللہ کی ترقی کو برقرار رکھنے کے لئے اتنا اہم ہے؛ سماج سازی سے متعلق سرگرمیوں کی مدد کے لئے انفرادی پیش قدمی اور اجتماعی عمل میں بے مثال پھیلاؤ اور کثرت کے آنے میں؛ بے شمار بے لوث نفوس کے جذبہ و شوق میں جو اپنی بھرپور جوانی کے دور میں اس کام میں اپنی بے پناہ قوت لگا رہے ہیں جس میں یہ بات نمایاں ہے کہ وہ نئی نسلوں کی روحانی تعلیم و تربیت کی طرف مائل ہیں؛ دعا کے جلسات کے ذریعہ سماج کی عبادتی کردار میں اضافہ کی صورت میں؛ بہائی تشکیلات کی تمام سطحوں پر صلاحیت میں اضافہ ہونے میں؛ ایک جاری عمل کے پیرائے میں سوچنے کے لئے اداروں، ایجنسیوں اور افراد کی آمادگی میں، اپنے سامنے موجود حقیقت کو سمجھنے اور جہاں وہ مقیم ہیں وہاں اپنے وسائل کا اندازہ لگانے اور اسی بنیاد پر منصوبے تیار کرنے میں؛ مطالعہ، مشورت اور فکر و تدبر کے اب مانوس حرکیات میں جس نے سیکھنے کا جبلی انداز پیدا کر دیا ہے؛ اس بڑھتے ہوئے احساس میں کہ بہائی

تعلیمات کو معاشرتی عمل کے ذریعے رائج کرنے کا مطلب کیا ہے؛ معاشرے میں جاری مباحث میں بہائی نقطۂ نظر پیش کرنے کے لئے مواقع کی تعداد میں اضافہ کرنے اور انہیں تلاش کر کے ان کو استعمال کرنے میں؛ عالمی سماج کی اس شعور و آگاہی میں کہ وہ اپنی تمام تر کوششوں میں امر اللہ میں جبلی طور پر موجود سماج سازی کی قوت کے اظہار کے ذریعے ملکوتی تمدن کے ابھرنے میں تیزی لا رہا ہے؛ درحقیقت احباب کے اس شعور کے اضافہ میں کہ ان کی باطنی اصلاح کی کوششوں کو پروان چڑھانے، اتحاد کا دائرہ وسیع کرنے، دوسروں کے ساتھ خدمت کے میدان میں تعاون کرنے اور مختلف بستیوں کی مدد کرنے میں کہ وہ اپنی روحانی، معاشرتی اور معاشی ترقی کے امور کا انتظام خود اپنے ہاتھوں میں لے لیں ان جیسی کوششوں اور ان جیسی تمام مساعی کے ذریعے دنیا میں بہتری لانے جیسی کاوشیں بذات خود دین کے مقصد و مراد کا ہی اظہار کرتی ہیں۔

4۔ اگرچہ کوئی ایک پیمانہ بہائی سماج کی ترقی کو پوری طرح بیان نہیں کر سکتا لیکن پوری دنیا کے کلسٹرز کی اس تعداد سے بہت کچھ اخذ کیا جا سکتا ہے جہاں بڑھوتری کا پروگرام قائم کر دیا گیا ہے جس کی تصدیق ہم جمال ابہیٰ کے فیوضات کے اظہار تشکر کے ساتھ کر سکتے ہیں کہ وہ 5000 سے کہیں زیادہ ہے۔ اس طرح کی وسیع بنیاد اس مہم کا پیشگی تقاضا تھا جو بہائی دنیا کو اب درپیش ہے۔ بڑھوتری کے عمل کو ہر اُس کلسٹر میں تقویت دینا جہاں اسے شروع کیا جا چکا ہے اور سماجی زندگی کے مالا مال کر دینے والے نمونے کو مزید آگے بڑھانا ہے۔ انتہائی سخت نوعیت کی طویل محنت درکار ہوگی۔ لیکن نتیجہ یہ امکان رکھتا ہے کہ وہ انتہائی طور پر نمایاں ہو بلکہ عہد ساز ہو۔ چھوٹے چھوٹے قدم اگر وہ مسلسل اور تیز ہوں تو طے کردہ سفر میں بہت بڑا اضافہ کرتے ہیں۔ کسی کلسٹر میں ابتدائی عرصہ میں کی جانے والی ضروری ترقی پر توجہ مرکوز کرنے سے، مثلاً دو سو سالہ سالگرہوں میں سے پہلی سالگرہ سے پہلے آنے والے چھ دورانیوں میں احباب بہت کوشش کریں گے کہ اپنے پورے پانچ سال کے ہدف کے حصول کو بڑی حد تک اپنی پہنچ میں لے آئیں۔ ہر دورانیہ میں آگے بڑھنے کیلئے تیزی سے غائب ہو جانے والے مواقع سامنے آتے ہیں اور بیش قیمت امکانات میسر ہوتے ہیں جو لوٹ کر نہیں آتے۔

5۔ افسوس کہ بلا تفریق معاشرہ میں روح کے ہمیشہ بڑھتے اضطراب میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور وہ مسلسل بگڑتا جا رہا ہے۔ یہ کس قدر نمایاں بات ہے کہ جہاں دنیا کے لوگ حقیقی علاج کے میسر نہ ہونے کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہیں اور پوری طاقت سے ایک جھوٹی امید سے دوسری جھوٹی امید کی طرف جاتے ہیں، آپ سب اجتماعی طور پر ایک ایسے آلہ کار میں عمدگی لا رہے ہیں جو دلوں کو خدائے باقی کے کلمات سے جوڑتا ہے۔ کتنا جاذب نظر ہے کہ بے لچک آراء اور متضاد مفادات کی کائیں کائیں میں جو ہر کہیں زیادہ شدید ہوتی جا رہی ہے آپ لوگوں کو ایسے سماجوں کی تعمیر کے لئے اکٹھے کرنے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں جو اتحاد کی جنت ہیں۔ دنیا کے تعصّبات اور تضادات سے دلبرداشتہ ہونے کے بالکل برعکس آپ کو چاہیئے کہ انہیں اس بات کی یاد دہانی سمجھیں کہ آپ کے اردگرد موجود سب لوگوں کو اس شفا بخش مرہم کی کتنی اشد ضرورت ہے جو صرف آپ ہی انہیں پیش کر سکتے ہیں۔

6۔ یہ تواتر سے آنے والے پانچ سالہ منصوبوں کے سلسلہ میں آخری ہے۔ اس کے اختتام پر ملکوتی منصوبہ کے ارتقاء کا ایک نیا مرحلہ کھلے گا جو حضرت بہاء اللہ کے سماج کو عصر بہائی کی تیسری صدی کی طرف دھکیلے گا۔ خدا کرے کہ ہر ملک میں موجود احبائے الٰہی آگے کے ان چند امید افزا برسوں کی قدر کریں جو بعد میں آنے والے اس سے بھی زبردست کاموں کی پر مشقت تیاری ہوگی۔ موجودہ منصوبہ کا وسیع دائرۂ عمل ہر فرد کو اس قابل بناتا ہے کہ اس کام میں مدد کرے خواہ اس کا حصہ کتنا ہی قلیل کیوں نہ ہو۔ پیارے ہمکارو اور محبوب العالمین کی حمد و ثنا کرنے والو! ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اور ہر ایک خداداد قابلیت اور مہارت جو آپ رکھتے ہیں ان سب کو استعمال کرنے کی کوشش میں کوئی کمی مت چھوڑیں اور ملکوتی منصوبے کو اس کے لازمی اگلے مرحلہ تک پہنچائیں۔ خدائی تائیدات کیلئے آپ کی اپنی پُر جوش التجاؤں میں ہم اپنی ان التجاؤں کو بھی شامل کرتے ہیں جو عتبات مقدسہ پر ان سب کیلئے بلند کی گئیں جو اس سب کو محیط امر کیلئے جدوجہد کرتے ہیں۔

دستخط: بیت العدل اعظم

ترجمہ: 15 اپریل 2016ء